SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

Press Release
For immediate Release
July 27, 2016

# ایس ای سی پی چیئرمین کی افسران کو ہدایت کہ وہ ایس ای سی پی (ترامیمی) بل ۲۰۱۶ کے نفاذ میں از حد چوکنا رہیں

اسلام آباد، جولائی ۲۷: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اپنے ملازمین کے لئے ایک نشست کا انعقاد کیا تاکہ انہیں ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷ میں ہونے والی تبدیلیوں سے روشناس کرایا جا سکے۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی، سابقہ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر طارق حسن، سابقہ چیئرپرسن، مسابقتی کمیشن محترمہ راحت کونین حسن اور چیف پراسیکیوٹر جناب مظفّر مرزا نے ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷ میں ہونے والی ترامیم کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ یہ ہدایاتی نشست اس امر کے پیش نظر منعقد کی گئی کہ یہ بل جناب صدر کی منظوری کے بعد جلد ہی نافذ ہونے والا ہے۔ چنانچہ ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی نے اپنے تمام افسران کو یہ ہدایات دیں کہ وہ مذکورہ ایکٹ سے واقفیت کے لئے ضروری اقدامات کریں تاکہ کمیشن احسن طریقے سے اپنے فرائض سرانجام دے سکے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ترامیم سرمایہ اور مالیاتی خدمات کی مارکیٹ، کارپوریٹ سیکٹر اور صنعت بیمہ پر کنٹرول اور نگرانی میں آسانی پیدا کریں گی۔

چیئرمین ظفر حجازی نے خاص طور پر اس اہم نکتہ پر زور دیا کہ اس بل نے ایس ای سی پی کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور ہمیں انہیں شفافیت اور غیر جانبداری سے سرانجام دینا ہے اس لئے ایس ای سی پی کا ہر ملازم اس ذمہ داری کو بخوبی نبھائے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بل حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا حصّہ ہے اور مستقبل میں اس طرح کی مزید چیزوں کے شامل ہونے کی توقع ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432

اس موقع پر ڈاکٹر طارق حسن نے کہا کہ ان ترامیم کے باعث ایس ای سی پی مناظمتی اور مالیاتی طور پر مزید آزاد ہو جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ کمیشن کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی گئی ہے تاکہ ان میں شریعہ کے مطابق مالیاتی مصنوعات کی ترقی میں آسانی، کارپوریٹ سیکٹر (نجی اور سرکاری) میں صحتمندانہ نمو، اچھی کارپوریٹ گورننس کا فروغ، سرمایہ کاروں میں آگہی پیدا کرنا وغیرہ شامل کی جاسکیں۔

محترمہ راحت کونین صاحبہ نے ایک آزاد آڈٹ اوورسائٹ بورڈ کے قیام کے حوالے سے ترامیم کا جائزہ پیش کیا۔ ان کے مطابق یہ آزاد بورڈ پبلک مفاد کی کمپنیوں کے آڈٹ کے معیار اور سرمایہ کاروں اور عوامی مفاد کے تحفظ کے لئے خود انضباطی ادارے (ایس آر او) کے قیام کو یقینی بنائے گا۔ ایس ای سی پی کے چیف پراسیکیوٹر نے کمیشن کی جانب سے خلاف ورزیوں پر احکامات کے حوالے سے روشنی ڈالی اور معائنہ، تفتیش، نفاذ اور معلومات کی طلبی کے اختیار کے متعلق آگاہ کیا۔ انھوں نے مزید یہ کہا کہ بل کی ترامیم میں مالیہ اراضی کے بقایا جات کی وصولی کے علاوہ عدالت کے ذریعے جرمانوں کی بازیابی کا بھی ایک مؤثر نظام متعارف کرایا گیا ہے۔